www.sgbauonline.com

AU–2326

M.A. (Part—I) (Semester—II) Examination
URDU
(Classical Prose)
Paper–1

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

نوٹ : تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں
سوال نمبرا لازمی ہے۔

سوال نمبرا۔ درج ذیل سے صرف دو کی تشریح متن کے حوالے کے ساتھ کیجئے۔ 16

(۱) ایک بارگی جو اس دولت بے انتہا پر نگاہ پڑی، آنکھیں کھل گئیں۔ دیوان خانے کی تیاری کا حکم کیا۔ فراشوں نے فرش بچھا کر چھت، پردے، چلونیں تکلف کی لگا دیں اور اچھے اچھے خدمت گار دیدار و نوکر رکھے۔ سرکار سے زرق برق کی پوشاکیں بنوا دیں۔ فقیر مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھا وے ہی آدمی، غنڈے، بھانکڑے مفت پر کھانے پینے والے جھوٹے خوشامدی آ کر آشنا ہوئے۔ اور مصاحب بنے اور آٹھ پہر صحبت رہنے لگی۔ ہر کہیں کی باتیں اور ژٹلیں واہی تباہی اِدھر اُدھر کی کرتے۔

یا

غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔ شراب ناچ اور جوئے کا چرچہ شروع ہوا۔ پھر تو یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر تماش بینی کا اور دینے لینے کا سودا ہوا۔ اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا۔ گویا لوٹ مچا دی۔ کچھ خبر نہ تھی۔ کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ کہاں سے آتا ہے اور کدھر جاتا ہے۔ مالِ مفت دلِ بے رحم۔ اس ورخرچی کے آگے اگر گنج قارون کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔

(۲) ایک لطیفہ لکھتا ہوں، اگر خفا نہ ہو جاؤ گے تو حظ اٹھاؤ گے۔ جتنی فرہنگیں اور جتنے فرہنگ طراز ہیں۔ یہ سب کتابیں اور یہ سب جامع مانند پیاز ہیں۔ تو بتو اور لباس در لباس۔ وہم در وہم اور قیاس در قیاس۔ پیاز کے چھلکے جس قدر اتارتے جاؤ گے چھلکوں کا ڈھیر لگ جائے گا۔ مغز نہ پاؤ گے۔ فرہنگ والوں کے پردے کھولتے چلے جایئے۔ لباس ہی لباس دیکھو گے۔ شخص معدوم۔ فرہنگوں کی ورق گردانی کرتے رہو ورق ورق نظر

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

آئیں گے۔ معنی موہوم۔ ظرافت پر مدار تحقیق نہیں ہے۔ آپ کی خاطر نشیں کرتا ہوں۔ جو میرے دلنشیں ہے۔ فرہنگ نویسوں کا قیاس معنی لغات فارسی نہ سراسر غلط ہے البتہ کمتر صحیح اور بیشتر غلط ہے۔

یا

مرزا صاحب میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اتنا تو کہو کہ یہ کیا بات تمہارے جی میں آئی۔ برسوں ہو گئے کہ تمہارا خط نہیں آیا۔ نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بیورا بھجوایا۔ ہاں مرزا تفتہ نے ہاترس سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پانچ کتابوں کے آغاز کے ان کو دے آیا ہوں اور انھوں نے سیاہ قلم کے لوحوں کی تیاری کی ہے۔ یہ تو بہت دن ہوئے جو تم نے خبر دی ہے کہ دو کتابوں کی طلائی لوح تیار ہو گئی ہے۔ پھر ان دو کتابوں کی جلدیں بن جانے کی کیا خبر ہے اور ان پانچ کتابوں کی تیار ہونے میں درنگ کس قدر ہے

سوال نمبر۲۔ میر امن دہلوی کی اسلوب نگارش کی خوبیاں ''باغ و بہار'' کے پیش نظر تحریر کیجیے۔ 16

یا

میر امن دہلوی کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۳۔ باغ و بہار کا داستانوں میں درجہ متعین کیجیے۔ 16

یا

کسی ایک درویش کی سیر کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۴۔ غالب کی نثر نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 16

یا

غالب کی خطوط نگاری کی خوبیاں بیان کیجیے۔

سوال نمبر۵۔ غالب نے ''مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا'' اس قول کی روشنی میں غالب کے خطوط کا جائزہ پیش کیجیے۔ 16

یا

غالب کے خطوط کی خصوصیات میں سے ان کی سب سے نمایاں خصوصیات شوخی و ظرافت کی وضاحت کیجیے۔

www.sgbauonline.com